سوال

(242) ہم بستری کب حرام ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اسلامی مہینوں کی کون سے رات کو ہم بستری کرنا جائز نہیں؟ میں نے سنا ہے کہ مہینے کے شروع میں چاند کی پہلی رات کو (حدیث کے مطابق) ہم بستری کرنا جائز نہیں تو کیا اس کے علاوہ کوئی اور رات بھی (حکم میں ایسی) ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے یہ جو کچھ سن رکھا ہے سب غلط اور بے بنیاد ہے ہمیں اس کے متعلق کسی حدیث کا علم نہیں، بلکہ مرد کے لیے کسی بھی وقت اپنی بیوی سے ہم بستری کرنا جائز ہے صرف جب وہ حج یا عمرہ کے احرام میں ہو یا پھر روزہ سے ہو تو اس حالت میں ہم بستری حرام ہے اور روزہ کے دوران بھی صرف دن کو حرام ہے رات کو نہیں یا پھر حیض ونفاس کی حالت میں ہو تو بھی ہم بستری کرنا حرام ہے۔ ذیل میں ہم چند ایک دلائل پیش کرتے ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

الحَجُّ أَشهُرٌ مَعلومـٰتٌ فَمَن فَرَضَ فيهِنَّ الحَجَّ فَلا رَفَثَ وَلا فُسوقَ وَلا جِدالَ فِى الحَجِّ ... **[١٩٧]** سورة البقرة

"اور حج کے مہینے مقرر ہیں اس لیے جو شخص ان میں حج لازم کرلے وہ اپنی بیوی سے ملاپ کرنے اور گناہ کرنے اور لڑائی جھگڑا کرنے سے بچارہے۔"

2۔ ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا:

أُحِلَّ لَكُم لَيلَةَ الصِّيامِ الرَّفَثُ إِلىٰ نِسائِكُم هُنَّ لِباسٌ لَكُم وَأَنتُم لِباسٌ لَهُنَّ ... **[١٨٧]** سورة البقرة

"روزے کی راتوں کو اپنی بیویوں سے ملنا تمہارے لیے حلال کیا گیا ہے وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔"

مذکورہ آیت میں رفث سے مراد بیوی سے ہم بستری اور اس سے متعلقہ کام ہیں۔

3۔ ایک اور مقام پر کچھ اس طرح فرمایا:

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۲۲۲ ... سورة البقرة

"لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں تو کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے لہذا تم حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ (حیض سے) پاک نہ ہوجائیں ان کے قریب مت جاؤ۔" (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص309

محدث فتویٰ